www.sgbauonline.com

AU–2118

M.A. (Part—I) Examination

URDU

(Classical Prose Acoustics)

Paper–1

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 100

نوٹ : تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں
سوال نمبر ۱ لازمی ہے۔

سوال نمبر ۱۔ درج ذیل سے صرف دو کی تشریح متن کے حوالے کے ساتھ کیجئے۔

(الف) عقل نور ہے، عقل کی دوڑ بہوت دور ہے۔ عقل ہے تو آدمی کہواتے۔ عقل ہے تو خدا کوں پاتے۔ عقل اچھے تو تمیز کرے، ہور بھلا برا جانے عقل اچھے تو اپس کو ہور دوسرے کوں پچھانے، عقل تے میر، عقل تے پیر، عقل تے بادشاہ، عقل تے وزیر، عقل تے دنیا، عقل تے دولت ۔ عقل تے چلتی سلطاناں کی سلطنت، عقل تے رہیا ہے عالم کھڑیا، جس میں بہوت عقل وو بہوت بڑا۔ عقل سوں چلتی خدا کی خدائی، جتنی عقل اتنی بڑائی۔ عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا، کچھ رچا نہ ہوتا۔

(ب) ایک بارگی جو اس دولت بے انتہا پر نگاہ پڑی، آنکھیں کھل گئیں۔ دیوان خانے کی تیاری کا حکم کیا۔ فراشوں نے فرش بچھا کر چھت، پردے، چلونیں تکلف کی لگادیں اور اچھے اچھے خدمت گار دیدار و نوکر رکھے۔ سرکار سے زرق برق کی پوشاکیں بنوائیں۔ فقیر مسند پر تکیہ لگا کر بیٹھا وے ہی آدمی، غندے، بھانکڑے، مفت پر کھانے پینے والے جھوٹے خوشامدی آکر آشنا ہوئے اور مصاحب بنے اور آٹھ پہر صحبت رہنے لگی۔ ہر کہیں کی باتیں اور زٹلیں واہی تباہی اِدھر اُدھر کی کرتے۔

(ج) مرزا صاحب میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اتنا تو کہو کہ یہ کیا بات تمہارے جی میں آئی، برسوں ہوگئے کہ تمھارا خط نہیں آیا۔ نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بیورا بجھوایا۔ ہاں

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

مرزا تفتہ نے بارئس سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پنج آہنگ کتابوں کے آغاز کے ان کو دے آیا ہوں اور انھوں نے سیاہ قلم کے لوحوں کی تیاری کی ہے۔ یہ تو بہت دن ہوئے جو تم نے خبر دی ہے کہ دو کتابوں کی طلائی لوح تیار ہو گئی ہے۔ پھر ان دو کتابوں کی جلدیں بن جانے کی کیا خبر ہے اور ان پانچ کتابوں کی تیار ہونے میں درنگ کس قدر ہے۔

(د) میاں آزاد کو خوجی نے ٹھنڈائی پلائی۔ تھوڑی دیر میں ان کی آنکھیں کھلیں۔ جان میں جان آئی اور اشتہا معلوم ہوئی۔ یہاں خوجی نے ہشیاری سے کھچڑی پکوائی اور میاں آزاد کو کھلوائی۔ مگر تھوڑے ہی عرصے میں کھچڑی نے تجنیر کی خوجی نے آب زلال دی۔ بارے خدا خدا کر کے میاں آزاد کی آنکھ لگی۔

سوال نمبر ۲۔ "سب رس" کے پیش نظر ملا وجہی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔

یا

"سب رس" کے قصے کو اپنی زبان میں مختصراً لکھیے۔

سوال نمبر ۳۔ میر امن دہلوی کی داستان گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

یا

کسی ایک درویش کی سیر کا حال اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سوال نمبر ۴۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کی نثر نگاری پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔

یا

خوجی کا کردار اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۵۔ اردو نثر نگاری میں غالب کا درجہ متعین کیجیے۔

یا

غالب کی خطوط نگاری کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

www.sgbauonline.com